Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۰ شعبان ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۹ ظہور ۱۳۵۴ہش ۔ ۲۹ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۹۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال بغرض طبی معائنہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں ۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ ۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے ۔ حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت دے اور حضور بخیر و عافیت اس سفر سے واپس تشریف لائیں ۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال لاہور چھاؤنی میں قیام فرما ہیں ۔ ان دنوں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے طبیعت بہت ناساز ہے ۔ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے فرزند اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب بھی بہت بیمار ہیں اور کراچی میں زیرِ علاج ہیں ۔

احبابِ جماعت خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

مکرم محمد احمد صاحب نسیم مالا باری درویش قادیان وفات پا گئے ،

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم امیر صاحب جماعتِ احمدیہ قادیان اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم محمد احمد صاحب نسیم درویش امرتسر ہسپتال میں وفات پا گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

نسیم صاحب مرحوم نے ملک کے بٹوارے کے بعد اپنے آپ کو خدمتِ سلسلہ کے لئے پیش کیا تھا اور اُس وقت سے لے کر آخر دم تک احمدیہ شفاخانہ میں بطور کمپونڈر کام کرتے رہے ۔ اتنے لمبے عرصہ میں مرحوم اپنے مفوضہ فرائض نہایت خوش اسلوبی اور فرض شناسی سے ادا کرتے رہے ۔ علاوہ ازیں بہت صابر و شاکر ، ہنس مکھ ، صالح اور پابند صوم و صلوٰۃ تھے ۔ باوجود ریٹائر ہو جانے کے صدر انجمن احمدیہ نے انہیں دوبارہ سروس میں لے لیا تھا کیونکہ کوئی اور موزوں کمپونڈر انہیں میسر نہ آ سکا ۔ ان کے گردے میں تکلیف تھی جو زیادہ بڑھ گئی ۔ جب لوکل علاج سے کماحقہ فائدہ نہ ہوا تو انہیں امرتسر ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا مگر وقتِ مقدر آ پہنچا اور ۲۱ جولائی ۱۹۷۵ء کو اپنے مالکِ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ، چار لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں ۔ بڑی بچی کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے باقی بچے زیرِ تعلیم ہیں ۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور ان کے اہل و عیال کا وہ خود کفیل ہو ۔

(ناظر خدمتِ درویشاں)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کو دُنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہیئے

دُنیا کو ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دُنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے ۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دُنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے ۔ یہ بُزدلوں کا کام ہے ۔ مومن کے تعلقات دُنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتبِ عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دُنیا ، اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے ۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دُنیا مقصود بالذّات نہ ہو بلکہ حصولِ دُنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دُنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو ۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات ۔ اِس طرح پر انسان دُنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر ۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ دُعا تعلیم فرمائی ہے کہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً اس میں بھی دُنیا کو مقدّم کیا ہے لیکن کس دُنیا کو ؟ حَسَنَۃُ الدُّنْیَا کو جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جاوے ۔ اِس دُعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دُنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہیئے اور ساتھ ہی حسنۃ الدُّنیا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصولِ دُنیا کا ذکر آگیا ہے جو ایک مومن مسلمان کو حصولِ دُنیا کے لئے اختیار کرنی چاہیئے ۔ دُنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو نہ وہ طریق جو کسی دوسرے بنی نوعِ انسان کی تکلیف رسانی کا موجب ہو نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث ۔ ایسی دُنیا بے شک حسنۃ الآخرت کا موجب ہوگی "۔

(الحکم ۱۶ ؍ اگست ۱۹۰۰ء)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اُمّتِ مسلمہ ایک عظیم وجود کی حیثیت رکھتی ہے جس کی رُوح اور زندگی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے وابستہ ہے

اس رُوحانی وجود کی ایک صفت یہ ہے کہ سب ایک دوسرے کے لئے دعائیں کریں اور رسول کریمؐ کی بھی دعائیں حاصل کرنے کی کوشش کریں

جو لوگ اس وجود کا حصہ بنتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے وارث کئے جاتے ہیں

جو لوگ اس وجود سے منقطع ہو کر یہ سمجھیں کہ ہمارے اندر کوئی ذاتی خوبی ہے وہ ہر قسم کی برکتوں سے محروم ہو جاتے ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ تبوک ۱۳۴۷ ہش (۲۷ ستمبر ۱۹۶۸ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

سُورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی :-

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (المومن آیات ۸-۹)

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۔ (آلِ عمران آیت ۱۶۰)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝ (نساء آیت ۶۵)

اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران آیت ۱۷)

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ ۔ (حشر آیت ۱۱)

اس کے بعد حضور نے فرمایا :-

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع مقام کے طفیل اللہ تعالیٰ نے اِس دنیا میں اُمّتِ مسلمہ کو قائم کیا۔ یہ اُمّت (یہ جماعتِ مومنین) ایک وجود کی حیثیت اور ایک وجود کا رنگ رکھتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی رُوح اور اس کی زندگی کا باعث ہیں اور اس اُمّت کے وجود کے سینہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا دِل ہی دھڑکتا ہے۔ اور یہ بتانے کے لئے کہ یہ ایک ہی وجود ہے اللہ تعالیٰ نے مختلف پیرایوں میں اس پر روشنی ڈالی ہے۔ کہیں ہمیں یہ بتایا کہ اُس مخالف کے مقابلہ میں جو اس وجود کو صفحۂ ہستی سے مٹانا چاہتا ہے۔ وہ بُنیانِ مرصوص کی طرح ہیں یعنی ایسی دیوار کی طرح ہیں جس پر پگھلا ہوا سیسہ ڈال دیا جاتا ہے اور وہ ایک جان ہو جاتی ہے۔ کبھی اس رنگ میں اسے پیش کیا کہ باہمی تعلقات ان کے لطف اور ترحم کی بنیادوں پر قائم ہیں۔ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ جس کی تفصیل نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ جس طرح ایک جسم کا کوئی عضو بیمار ہو یا تکلیف میں ہو یا درد محسوس کرے تو سارا جسم ہی درد محسوس کرتا ہے یہی حالت اُمّتِ مسلمہ یعنی جماعتِ مومنین کی ہے۔

اس جماعتِ مسلمہ نے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض

کی برکت سے آپؐ میں فنا ہونے کی توفیق پائی۔ آپؐ کے رنگ سے رنگ پکڑنے کی توفیق حاصل کی اور آپؐ کی برکت سے یہ نعرہ لگانے کی بھی توفیق پائی کہ

اَسْلَمْنَا لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہم سب خدا کے حضور ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے جھکتے ہیں اور حقیقی اسلام پر قائم ہو کر اللہ تعالیٰ کے حکموں کا جوا اپنی گردن پر رکھتے ہیں۔ جب اُس اُمّت نے اس مقام کو حاصل کیا اور اپنے پر ایک موت کو وارد کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک نئی زندگی عطا کی۔ ایک نیا وجود بنا دیا اور اسی رُوحانی وجود (جسے ہم اُمّتِ مسلمہ بھی کہتے ہیں) کا ایک خاصہ اور ایک صفت یہ ہے کہ وہ سب ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرنے والے ہیں۔ سب کو اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی دعائیں حاصل ہیں۔ سب کے متعلق نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشادِ باری ہے کہ ان کے لئے دعائیں کرو۔ اور جو نتیجہ اس کا نکلنا تھا وہی نکلا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث بنے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اِس حکم کی تعمیل میں اُمّتِ محمدیہ کے لئے اس کثرت کے ساتھ دعائیں کی ہیں اور ایسی دُعائیں کی ہیں جو اپنی وسعت کے لحاظ سے بھی بے نظیر ہیں اور اپنی گہرائی کے لحاظ بھی حیران کُن ہیں اُن کی چند ایک مثالیں مَیں اس وقت آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا

اَللّٰھُمَّ خُذْ بِنَوَاصِیْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اِلٰی طَاعَتِکَ

یعنی اے خدا تو اپنا فضل کر کہ اِس اُمّت سے بشری کمزوریاں ظاہر نہ ہوں اور دُنیا کی نگاہ میں ایسا لگے کہ تُو نے ان کو پکڑ کر اپنی اطاعت کے لئے اپنے ساتھ کھینچ کر لگا لیا ہے۔

پھر فرمایا کہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ۔ ثَلَاثًا

اے ہمارے ربّ میری اُمّت سے مغفرت کا سلوک کرنا۔ میری اُمّت سے مغفرت کا سلوک کرنا۔ میری اُمّت سے مغفرت کا سلوک کرنا۔

پھر آپؐ نے فرمایا کہ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِیَ الَّذِیْنَ یَأْتُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ الَّذِیْنَ یَرْوُوْنَ اَحَادِیْثِیْ وَ سُنَّتِیْ وَ یُعَلِّمُوْنَھَا النَّاسَ۔ (جامع الصغیر)

اے ہمارے ربّ میرے وہ خلفاء اور نائب جو میرے بعد دُنیا میں پیدا ہوں تُو ان سے رحمت کا سلوک کرنا اور ان کو اِس بات کی توفیق دینا کہ وہ تیری رحمت کے مستحق ٹھہریں۔ تُو انہیں اِس بات کی توفیق دینا کہ وہ میری اُمّت کا احیاء کریں اور میری سُنّت پر چلانے کے لئے اُمّتِ مُسلمہ کی تربیت کریں۔

پھر

ایک حدیث میں آتا ہے

کہ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو قول بیان ہوا ہے کہ

رَبِّ اِنَّھُنَّ اَضْلَلْنَ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّہٗ مِنِّیْ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول ہے کہ

اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

اِن آیات کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ رہے تھے کہ آپؐ پر رِقّت طاری ہو گئی اور آپؐ نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور کہا

اَللّٰھُمَّ اُمَّتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اُمَّتِیْ وَ بَکٰی۔

اے میرے ربّ میری اُمّت کے ساتھ محض مغفرت کا سلوک کرنا میری اُمّت کے ساتھ محض مغفرت کا سلوک کرنا۔ اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ والا سلوک نہ کرنا۔ حدیث میں آیا ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاجزی اور زاری کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور یہ دُعا کی تو اللہ تعالےٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ گو مَیں جانتا تو ہوں (وَ رَبُّکَ اَعْلَمُ اس سے کوئی چیز چھپی ہُوئی نہیں لیکن) تمہیں میرا یہ حکم ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ اور ان سے پُوچھو کہ کس وجہ سے ان پر اتنی رِقّت طاری ہو گئی ہے۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور دریافت کیا تو آپؐ نے بتایا کہ اُمّت کے لئے جو فکر میرے دل میں ہے اس کے لئے جو مجھے تڑپ اور خیال ہے کہ مَیں صَلِّ عَلَیْھِمْ کا حکم کما حقہٗ پُورا کروں اِس کی وجہ سے مَیں عاجزی اور رِقّت کے ساتھ اپنے ربّ کے حضور دُعا کر رہا ہوں۔ جب جبریل علیہ السلام یہ جواب لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچے (اور اللہ تعالیٰ تو بڑی ہی علیم ہستی ہے اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ اس نے فرشتوں کو بتانا تھا کہ دیکھو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کتنا بلند مقام ہے۔ اس نے جبریل علیہ السلام سے کہا کہ واپس جاؤ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کہو

اِنَّا سَنُرْضِیْکَ فِیْ اُمَّتِکَ وَلَا نَسُوْءُکَ

کہ تیری اُمّت کے متعلّق جو تیری نیک خواہشات ہیں ہم وہ پُوری کریں گے اور تجھے اِس معاملہ میں بھی راضی کریں گے۔ اور جہاں تک اِس اُمّت کا سوال ہے تمہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی یعنی باوجود اِس کے کہ بعثت نبوی سے قیامت تک اِس اُمّت کا زمانہ پھیلا ہُوا ہے اور دُنیا کے ہر ملک میں۔ ہر رنگ و نسل میں اپنی اپنی طبیعتوں اور عادات کے ساتھ اُمّتِ مسلمہ کے افراد پیدا ہوئے تھے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ جو میری خواہش ہے کہ تیرے وجود میں گم ہونے والے اِس مقام کو پائیں اور تیری بھی یہی خواہش ہے وہ مقام ان میں سے بہتوں کو ملے گا اور اس سلسلہ میں تجھے دُکھ نہیں پہنچے گا بلکہ تمہاری مُسرّت اور خوشی کے سامان پیدا کئے جائیں گے۔ (تفسیر جامع البیان زیر آیت ۳۶ سورۃ ابراہیم و صحیح مسلم کتاب الایمان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ چند مثالیں ہیں

جو مَیں نے دی ہیں ورنہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمّت کے لئے اِس کثرت سے دُعائیں کی ہیں کہ حقیقت یہی ہے کہ آپؐ کے علاوہ جب بھی کسی کی دُعا قبول ہوتی ہے تو وہ اِس لئے قبول ہوتی ہے کہ وہ اس فردِ واحد کی دُعا نہیں ہوتی بلکہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعا ہوتی ہے اور جس اُمّت کے ساتھ اِس قدر مقبول ہستی کی دُعائیں ہوں اس کے لئے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ ساری کی ساری کسی وقت میں صراطِ مستقیم کو چھوڑ کر ضلالت کی راہوں کو اختیار کرے۔ جیسا کہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

غرض جب اِس قسم کا عظیم رُوحانی وجود اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا کہ جس میں کروڑوں اربوں انسانوں نے شامل ہو کر جسم کے ذرّوں کی طرح اس جسم کو بنانا تھا، جس کا زمانہ قیامت تک ممتد اور جس کی وسعت زمین کو احاطہ میں لئے ہوئے تھی۔ اِس میں ایک خطرہ تھا اور وہ یہ کہ یہ اربوں ارب افراد اپنی تمام بشری کمزوریوں کے ساتھ اُس وجود کا حصّہ بننے والے تھے۔ اس لئے ضروری تھا کہ کوئی ایسا سامان پیدا کیا جائے کہ ان کی بشری کمزوریاں یا تو ظاہر نہ ہوں اور اگر ظاہر ہوں تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت کچھ اِس طرح انہیں ڈھانپ لے کہ ان کے بد نتائج نہ نکلیں۔ اِس کے بغیر اِس مقصد کو حاصل نہیں کیا جا سکتا تھا جس مقصد کو لیکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اِس دُنیا میں مبعوث ہوئے۔

غرض اللہ تعالیٰ نے اِس بات کا کہ اُمّتِ محمدیہ میں شامل ہونے والے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درختِ وجود کی شاخیں

اِس طرح محفوظ کر لی جائیں کہ اگر بشری کمزوری ظاہر ہو جائے تو اِس کا نتیجہ اُمّت کے لئے بحیثیت مجموعی بُرا نہ نکلے یا اللہ تعالیٰ اِس رنگ میں ان کی تربیت کرے اور اِس طرح پر ان کی فطرت کو اپنی طاقت سے سہارا دے کہ ان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی بشری کمزوری ظاہر نہ ہو اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سامان پیدا کیا (جس کا ذکر وضاحت سے قرآنِ کریم میں آتا ہے) کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ملائکہ مقربین اور وہ ملائکہ بھی جو ان کے ساتھ مختلف کاموں پر لگے ہوئے ہیں وہ مومنوں کی جماعت کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور انکی دُعا یہ ہے کہ اے ہمارے ربّ تیری رحمت بھی ہر چیز پر حاوی ہے اور تیرا علم بھی ہر چیز پر حاوی ہے اسلئے ہماری یہ دعا ہے کہ

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ۔

جس شخص سے بشری کمزوری سرزد ہو جائے اور پھر وہ ندامت کے ساتھ توبہ کا دروازہ کھٹکھٹائے تو اپنی مغفرت کی چادر میں اس کو ڈھانپ لے کیونکہ تیری رحمت بڑی وسیع ہے۔ اگر وہ تیری راہوں کو اختیار کرنا چاہے اور تیرے قرب کے حصول کے لئے کوشش کرنا چاہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا بدلہ پوری طرح اور پوری کوشش کے ساتھ ادا کرنا چاہے۔ وہ اتباعِ سبیل کرنا چاہے تیرا علم وسیع ہے وہ خود بھی نہیں چاہتا کہ اس میں کس قسم کی فطری کمزوریاں پائی جاتی ہیں لیکن تُو جانتا ہے۔ اے ہمارے ربّ ایسا سامان پیدا کر دے کہ یہ بشری کمزوریاں اس سے سرزد نہ ہوں اور وہ رُوحانی راہوں پر بغیر کسی روک کے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کٹ نہ جائیں کٹی ہوئی شاخ کی طرح آپ کے وجود کے درخت سے منقطع نہ ہو جائیں یا اس ذرّہ کی طرح نہ ہو جائیں جس کو جسم اپنے سے جُدا کر دیتا ہے کیونکہ تیری رحمت بھی وسیع ہے اور تیرا علم بھی وسیع ہے۔ جو غلطی ان سے سرزد ہو گئی ہے تُو اُسے اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جس غلطی کے سرزد ہونے کا امکان ہے اور تُو ہی اسے بہتر جانتا ہے تُو ایسے سامان پیدا کر دے کہ اس قسم کی بشری کمزوریاں ان سے سرزد نہ ہوں اور ان کی فطرت کو تیری طاقت ہمیشہ سہارا دیتی رہے اس طرح وہ عذاب جحیم سے بچ سکتے ہیں جسے تیرے قہر کی آگ بھڑکاتی ہے۔

اور اے خدا کسی ایک زمانہ کے متعلق ہماری دُعا نہیں بلکہ انہیں بھی اور ان کے بڑوں کو بھی، پہلوں کو بھی اور بعد میں آنے والوں کو بھی تُو

مغفرت کی چادر

ڈھانپتا رہے یعنی یہ ایک لمبا زمانہ ہے جو قیامت تک چلا جائے گا۔ نسلاً بعد نسلٍ اُمتِ محمدیہ میں زیادتی اور کمی ہوتی رہے گی، کچھ لوگ اس جہان سے گزر جائیں گے اور کچھ اور پیدا ہو جائیں گے۔ پس تُو پہلوں پر بھی اور جو حال کی نسل ہے ان پر بھی (اَزْوَاجِهِمْ انکے ساتھی۔ یہ الفاظ حال کو بتا رہے ہیں) وَذُرِّيَّاتِهِمْ آئندہ آنے والی نسلوں پر بھی تُو رحمت اور مغفرت کر اور ان سے پیار کا سلوک کر۔ اور ان کو اس قابل بنا دے کہ وہ محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وجود کا حقیقی ذرّہ بن جائیں اور ان تمام نعمتوں سے وہ حصہ لیں جو تُو نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مقدّر کی ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فطری کمزوریوں سے محفوظ رکھنے اور فطری کمزوریوں کے ظاہر ہونے سے بچانے کے لئے یہ انتظام کیا کہ ایک طرف فرشتوں کو دُعا پر لگا دیا اور دُوسری طرف یہ انتظام کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تُو ان کیلئے استغفار کرتا رہے تا اگر ان سے کوئی فطری کمزوری سرزد ہو تو اس کا یہ نتیجہ نہ نکلے۔ تیرا رحم اس طرح جوش میں آئے کہ فطرت کی کمزوریوں کو تیری طاقت سہارا دیتی چلی جائے اور کوئی بدی اور کمزوری واقع ہی نہ ہو۔ غرض نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کہا کہ اُمتِ مسلمہ کے لئے استغفار کرتے رہو۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعاؤں میں اُمت کے لئے استغفار شامل تھا اسلئے اُمتِ مسلمہ کو یہ کہا کہ تمہارا استغفار کرنا اس وقت تک بے نتیجہ ہے اور وہ تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تمہارے لئے استغفار نہ کریں۔ اس لئے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ۔

جب اُمت میں سے کوئی شخص یہ سمجھے کہ اُس سے کچھ غلطیاں سرزد ہو گئی ہیں اور یا وہ یہ سمجھے اور اُسے یقین حاصل ہو کہ بہرحال مجھ میں بشری کمزوریاں پائی جاتی ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے سہارے کے بغیر ان بشری کمزوریوں کے ظاہر ہونے سے بچ نہیں سکتا۔ غرض جب بھی ان دو میں سے کوئی ایک یا دونوں احساس پائے جائیں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ تیرے پاس آئے اور تجھ سے استغفار کے طریق سیکھے اور پھر استغفار کرے لیکن یہ بھی کافی نہیں

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ۔

پھر رسول بھی اس کے لئے استغفار کریں تب

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔

وہ اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا اور مجاہدات کا قبول کرنے والا پائے گا۔ خالی اس فرد کا استغفار کرنا کافی نہیں۔

غرض اُمتِ مسلمہ سے کہا کہ

تمہارے لئے استغفار کرنا ضروری ہے

لیکن یہ بھی یاد رکھو کہ صرف تمہارا استغفار کرنا اور تمہارا یہ دُعا کرنا ہی کافی نہیں کہ جو غلطیاں سرزد ہو گئی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں معاف کرے اور انکے بد نتائج سے تمہیں محفوظ رکھے یا جن بشری کمزوریوں کا امکان ہے ان کا اظہار ہی نہ ہو۔ مغفرت کی چادر میں وہ چھپی رہیں اور اس طرح انسان اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے تمہاری یہ دُعا قبول نہیں ہو سکتی جب تک کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا اس دُعا کے ساتھ شامل نہ ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رُوحانی طور پر پہنچے اور آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر، آپ کا قُرب پا کر آپ سے استغفار کی راہیں سیکھ کر استغفار نہ کرے اور اپنی زندگی کو اس رنگ میں نہ گزارے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے استغفار کا خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مستحق بن جائے۔ اُس وقت تک اُمتِ مسلمہ کے افراد اللہ تعالیٰ کے توّاب ہونے اور اس کے رحیم ہونے کے جلوے نہیں دیکھ سکتے۔ اگر کسی نے خدا تعالیٰ کی ان صفات (توّاب اور رحیم) کے جلوے دیکھنے ہوں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق پر استغفار کرتے ہوئے خود کو اس بات کا مستحق بنائے کہ اُسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں پہنچیں اور اس کے استغفار کے ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار شامل ہو جائے تب وہ خدا تعالیٰ کی صفات توّاب اور رحیم کے جلوے دیکھے گا۔ پھر

اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے

کہ تمہیں صرف اپنے لئے ہی نہیں ساری اُمت کیلئے استغفار کرنا ہے اور میں نے بتایا ہے کہ ساری اُمت کے افراد نے اپنی تمام بشری اور فطری کمزوریوں سمیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے وجود کا حصہ بننا تھا اس لئے ضروری تھا کہ ایک تو اگر گناہ سرزد ہو جائے تو اس کی معافی کا انتظام ہو اور دوسرے ایسا سامان ہو کہ اللہ تعالیٰ کی مغفرت کچھ ایسے رنگ میں انسان سے محبت کا سلوک کرے کہ اس کی طاقت اور قدرت انسانی فطرت کو سہارا دے اور فطرت انسانی اس سہارے کے بعد غلطیوں سے محفوظ ہو جائے۔ پس امتِ مسلمہ کو یہ کہا کہ تمہارا یہ فرض ہے کہ تمام مومنوں کے لئے استغفار کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں فرماتا ہے

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کہ وہ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم سب جماعت مومنین میں شامل ہو گئے ہیں فَاغْفِرْ لَنَا تو ہم کو اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ غرض یہاں ساری امت کے لئے دعا کرنا جماعت مومنین کی ایک صفت بیان کی گئی ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے سورۃ حشر میں یوں فرمایا:

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ

کہ جس طرح بعد میں آنے والے مومن پہلوں کی دعا اور استغفار سے حصہ لینے والے ہوتے ہیں اسی طرح وہ پہلوں کے لئے دعا اور استغفار کرتے ہیں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ

ان کی دعاؤں میں یہ دعا بھی شامل ہوتی ہے

کہ اے ہمارے رب تو ہماری غلطیوں کو بھی معاف کر اور ان کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے تیرے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور اے ہمارے رب جس طرح تو نے ان کی فطرت کو سہارا دیا اور بشری کمزوریوں سے انہیں محفوظ کر لیا۔ اسی طرح تو ہمیں بھی بشری کمزوریوں سے محفوظ رکھ اور ہماری فطرت کو بھی سہارا دے۔ غرض مومن اپنے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں اور پہلوں کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں ... اور پھر بعد میں آنے والوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

مختصراً ... نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک کامل اور مکمل مظہر صفاتِ باری کی حیثیت میں دنیا کی طرف مبعوث ہوئے اور آپ کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ انسان اپنے رب کو پہچانتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں فنا ہو کر اپنی اپنی استعداد کے مطابق صفاتِ باری کا مظہر بنے۔ اس پاک وجود کو جو امت محمدیہ کہلاتی ہے۔ جسے ہم امتِ محمدیہ یا امتِ مسلمہ کہتے ہیں، وہ ایک ہی وجود ہے اس کی روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اس کا دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس کا نور نورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہ ایک پاک وجود دنیا میں قائم کیا گیا ہے جس کو قیامت تک کی زندگی عطا ہوئی ہے یعنی امت محمدیہ کی اجتماعی زندگی قیامت تک کی ہے اور اس وجود کا پھیلاؤ زمین کے کرّے کو احاطہ کئے ہوئے ہے ساری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس مقصد کے حصول کے لئے ضروری تھا کہ یہ سارا وجود اور خدا تعالیٰ کے فرشتے دعاؤں میں مشغول ہو جائیں۔ کیونکہ دعا کے بغیر اور خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کرنے اور رحمت پانے کے بغیر دنیا میں کوئی کامیابی بھی انسان کو نہیں مل سکتی۔ کجا یہ کہ اتنی عظیم کامیابی حاصل ہو پس ضروری تھا کہ

امت محمدیہ ایک وجود کی حیثیت میں

دعاؤں میں مشغول ہو جائے ان کی دعاؤں کا ایک بڑا مقصد یہ رہا ہے اور یہ رہے گا۔ کہ اے ہمارے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مقصد کے لئے مبعوث ہوئے تھے اس مقصد میں آپ کو اس رنگ میں کامیاب کر کہ دنیا کی کوئی کامیابی بھی اس کے مقابلہ میں پیش نہ کی جا سکے انتہائی کامیابی آپ کو عطا کر۔ پھر ان دعاؤں میں یہ بھی شامل ہے کہ قرآن عظیم کی عظمت دلوں میں بیٹھے۔ اسلامی تعلیم انسان کی زندگی پر حکومت کرے اور یہ سب اس لئے ہو کہ انسان کے دل میں خدائے واحد و یگانہ، قادر و توانا کی محبت پیدا ہو اور انسان اپنے رب کی صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے طفیل وہ اپنی استعداد کے مطابق اپنے دائرہ کمال کو پہنچے اور مظہر صفات باری بنے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حکم ملا کہ اس امت کیلئے دعائیں کرو اور جو دعائیں آپ نے اس امت کے لئے کیں وہ امت کی مغفرت کے لئے ہیں ہر دو معنی کے لحاظ سے کہ اگر کوئی غلطی سرزد ہو جائے چاہے وہ کسی زمانہ میں کسی فرد واحد اور کسی قوم سے سرزد ہو تو اے خدا تو اس کے بد نتائج سے امت کو بحیثیت امت محفوظ رکھنا اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے بھی کہ اے ہمارے رب کہ جو افراد تیرے اس مقدس درخت کی شاخیں بنیں گے وہ اپنی بشری اور فطری کمزوریوں کو ساتھ لے کر آئیں گے۔ تو ایسا سامان کر دے کہ ان کی فطری اور بشری استعدادیں تیری طاقت کے سہارے سے طاقت پائیں اور فطری بشری کمزوریاں ظاہر نہ ہونے پائیں اور اس طرح یہ امت محمدیہ تیرے قرب کی راہیں زیادہ سے زیادہ حاصل کرتی چلی جائے

غرض چونکہ فرشتے امت محمدیہ کے لئے دعائیں کر رہے ہیں چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم امت کیلئے دعائیں کر رہے ہیں چونکہ یہ ساری کی ساری امت اپنے لئے اور ایک دوسرے کے لئے دعائیں کر رہی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ دیا ہے کہ جو لوگ بھی اس معنی میں اس وجود کا حصہ بن جائیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث ہوں گے اور چونکہ یہ ایک بہت بڑا وجود ہے۔ اس کا زمانہ یعنی اسکی اجتماعی زندگی قیامت تک پھیلا ہوا ہے۔ وسعتوں کے لحاظ سے ہر ملک اور بر اعظم اور ہر شہر اور ہر گاؤں سے اس کا تعلق ہے اور اربوں ارب افراد اپنے پر ایک موت وارد کر کے وہ اس وجود میں گم ہو کر ایک نئی زندگی پانے میں کوشاں ہوں گے اور وہ اپنی بشری کمزوریاں ساتھ لیکر جائیں گے ان بشری کمزوریوں سے حفاظت کا کوئی سامان پیدا ہونا چاہئے تھا اور وہ سامان اللہ تعالیٰ نے استغفار کے ذریعہ پیدا کیا ہے اور میں بتا رہا ہوں کہ یہ سامان استغفار کے ذریعہ اس طرح پیدا کیا گیا کہ فرشتوں کو حکم ہوا کہ تم امت مسلمہ کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو جاؤ اور دعا کرو کہ اگر کوئی بشری کمزوری سرزد ہو جائے

توان کے ... نتائج سے وہ محفوظ رہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس طرح بھی اس امت کے شامل حال رہے کہ اس کی فطری کمزوریاں ظاہر ہی نہ ہوں۔ ان تمام امکانی کمزوریوں پر اللہ کی رحمت اور مغفرت کی چادر کچھ اس طرح پڑ جائے کہ ان کا مونہہ اس چادر سے باہر نہ نکلے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ امت مسلمہ کیلئے استغفار میں مشغول ہو جاؤ اور مومنوں کو یہ کہا کہ ایک دوسرے کے لئے استغفار کرو اور ساتھ ہی ان کو یہ بھی کہا کہ صرف تمہارا استغفار کافی نہیں جب تک تم دو شرطوں کو پورا نہ کرو۔ ایک شرط یہ کہ

استغفار اس رنگ میں کرو

جس رنگ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں بتایا ہے اپنی طرف سے استغفار کے طریقے ایجاد کرنے کی کوشش نہ کرو بلکہ جو طریقے استغفار کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں انہیں طریقوں سے تم استغفار کرو اور دوسری شرط یہ ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تمہارے لئے استغفار کر رہے ہوں اگر تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق پر استغفار کرو گے اور تم محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے استغفار کے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مستحق ٹھہرو گے تو اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت کی چادر میں تمہیں لپیٹ دیگا اور تم انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی حیثیت میں بھی گناہ کے وقوعہ کے بعد یا گناہ کے وقوعہ سے پہلے اس کے امکان اور امکانی منزلوں سے محفوظ کر دئے جاؤ گے۔

پس اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ یا جماعت مومنین کا ایک عظیم وجود پیدا کیا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اوپر ایک موت کو وارد کیا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ایک نئی زندگی اپنے رب سے پائی یہ وہ لوگ ہیں جن کو ابدی حیات ملی یہ وہ لوگ ہیں جن کی زندگی کا مدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے سینوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل دھڑک رہا ہے جن کی زبانوں پہ وہی آتا ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہو، جن کی آنکھیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے رب کے نور سے منور ہیں جن کے ہاتھ جن کے پاؤں اور جن کے جوارح وہ ہیں جو خدا تعالیٰ نے اس نئی زندگی کے بعد انہیں عطا کئے ہیں اور وہ تمثیلی زبان میں اللہ ہی کے ہاتھ اور اللہ ہی کے پاؤں اور اللہ ہی کی آنکھیں اور اللہ ہی کے جوارح ہیں۔ غرض یہ

ایک عظیم وجود پیدا کیا گیا ہے

اور جو شخص اس وجود سے خود کو منقطع سمجھتا ہے اور اپنے اندر کوئی ذاتی خوبی اور بڑائی سمجھتا ہے وہ خدا کی نگاہ میں ایک دھتکارا ہوا وجود ہے کیونکہ ہر برکت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی مل سکتی ہے اور جس نے آپ کو اور آپ کے روحانی وجود کو چھوڑا اور اس سے منقطع ہو گیا اور اس سے قطع تعلق کر لیا وہ خدا تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ہر قسم کی برکتوں اور فضلوں سے محروم ہو گیا

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ اس بات کی توفیق عطا کرتا چلا جائے کہ ہم شیطانی زندگی پر خدا کی راہ میں موت کو ترجیح دینے والے ہوں اور اس کی راہ میں موت کو قبول کرنے والے ہوں اور اس کے فضل سے ایک نئی زندگی پانے والے ہوں جو رحمتوں والی ہو۔ جو انوار والی ہو جو مسرتوں اور لذتوں والی ہو۔ اللھم آمین

(الفضل ۹ اکتوبر ...)

لجنہ اماء اللہ کا سترھواں سالانہ اجتماع

انشاء اللہ العزیز۔ لجنہ اماء اللہ کا تربیتی و علمی سترھواں سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر کو بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگا۔ اس سلسلہ میں چند اہم امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ ہر لجنہ کی ممبر کو چاہیئے کہ اس سلسلہ میں تعاون کریں۔

۱۔ ہر لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ۔ سالانہ چندہ کا حساب اور آئندہ کا بجٹ اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔

۲۔ اجتماع میں آنے سے پہلے ہر لجنہ کی طرف سے نمائندگان اور زائرات کی مکمل اور صحیح تعداد دفتر میں آجائے تاکہ ان کی تعداد کے مطابق ان کی رہائش کا انتظام کیا جائے۔

۳۔ ایک خاص تعداد مستورات کی ایسی بھی آجاتی ہے جن کے پاس صدر لجنہ مقامی کی کوئی تصدیق نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ پوری توجہ سے اجتماع کی کارروائی کو سنتی ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ جو بہنیں نمائندہ نہ ہوں اور صرف اجتماع میں شرکت کی خواہش رکھتی ہوں وہ اپنی صدر کی منظوری کے ساتھ تصدیق لے کر آئیں۔ یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق لے کر آئیں ورنہ لجنہ مرکزیہ ان کے قیام و طعام کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

۴۔ مقابلہ جات میں جن بچیوں نے حصہ لینا ہے ان کے نام بھی وقت سے بہت پہلے آنے چاہئیں۔ عموماً یہ ہوتا ہے کہ عہدہ داران یہاں پہنچکر نام لکھواتی ہیں۔ اس میں وقت بہت ضائع ہوتا ہے

۵۔ حتی الوسع بچوں کو ساتھ نہ لائیں۔ اور نہ ہی آٹھ سال سے کم کی ناصرات کو شرکت کی اجازت ہوگی۔

۶۔ اجتماع کے موقعہ پہ شوریٰ بھی ہوگی۔ اسلئے تجاویز بھجوائیں۔ ۱۰ ستمبر تک تجاویز بھجوائیں تو پھر آپ کو شوریٰ کا ایجنڈا بھجوا دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دارالقضاء

محترمہ زینب بی بی صاحبہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب ننگوی مرحوم وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱۲/۴۲ واقع محلہ دارالعلوم غربی مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکورہ بالا افتخار اللہ صاحب ابن سمیع اللہ صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

(۱) امۃ الحفیظ صاحبہ (۲) فہمیدہ بیگم صاحبہ (۳) مبارکہ بشیر صاحبہ دختران مرحوم

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۲/۴۲ محلہ دارالعلوم افتخار اللہ صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دارالقضاء

اعلان درخواست دعا

محترم مکرم مولوی محمد حسین صاحب پروفیسر طبیہ کالج ربوہ کو ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(حکیم محمد اسلم فاروقی)

جوبِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے **دوائی فضلِ الٰہی** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور دوسروں کو بھی اسکی تحریک کرنی چاہیئے.... سلسلے کے اخبارات میں سے الفضل روزانہ ہے۔ جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے وہاں کی جماعتیں مل کر خرید لیں۔"

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء)

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی ان دنوں الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے بعض جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں احباب سے درخواست ہے کہ اُن سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ (مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

احمدی بچوں اور بچیوں کا دل پسند ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

یہ رسالہ ابتداءً سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۰۶ء میں جاری فرمایا تھا اور اب یہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ نگرانی احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور دن بدن مقبولیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔

تشحیذ الاذہان میں آپ کیا پائینگے؟

- قرآن پاک اور احادیث میں سے پیارے پیارے پُرحکمت کلمات
- حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کے رُوح پرور ملفوظات
- بزرگوں اور دیگر بڑی شخصیتوں کے زرّیں اقوال
- اسلام اور احمدیت سے واقفیت پیدا کرنے والے عمدہ مضامین
- اچھی اچھی دلوں کو لبھانے والی نظمیں
- بلند اخلاق پیدا کرنے والے مفید تربیتی مضامین
- نصیحت آموز دلچسپ کہانیاں اور تاریخی واقعات
- مفید و دلچسپ علمی و سائنسی معلومات
- دماغی ورزشیں اور بے اختیار ہنسا دینے والے لطائف

اور ان سب کے علاوہ دیگر بہت سے مفید اور بے حد دلچسپ کالم!

سال بھر کے رسالوں کی کل قیمت صرف دس روپے

جملہ خط و کتابت بنام

مینجر رسالہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریکِ جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے

(مینجنگ ایڈیٹر)

الفضل

آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھایئے!

(مینجر)

سنہری موقع

نیا کام ——— نیا نام

برادرز کلاتھ ہاؤس

گولبازار ربوہ

احباب کی سہولت کیلئے تمام ریشمی و سوتی کپڑے کیلئے ۱۶ ستمبر تک خصوصی رعایت دی گئی ہے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ ایک بار تشریف لاکر آزمایئے۔

آپ کی تشریف آوری کا شکریہ

پروپرائیٹر:- لقمان احمد شاہد

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو نیز بندش

ٹک۔ کنار۔ سرکن۔ زہرباد۔ منہ کھر۔ اپھارہ واہ۔ دردوں۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیئے

معلومات کا رسالہ مفت

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر طاہر ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

- شہزین
- شہزین
- شہزین

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

- چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴
- بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون ۶۳۸
- ٹنڈو محمد خان

دُنیا بھر میں

مُفت خدمتِ خلق

پاکستان و دنیا کے دیگر ملکوں میں ہمارے پڑھے لکھے دوست نیشنے قومی ادارہ کی ایجاد کردہ کیورز (CURES) پُرانے "لاعلاج" مریضوں کیلئے تجویز کرتے رہتے ہیں۔ اب تک بفضلہ تعالیٰ دمہ، بواسیر، پُرانے دردوں اور بانجھپن وغیرہ کے ہزاروں کیس ٹھیک ہو چکے ہیں۔

پچاس پُرانی اور ضدی امراض کی اکسیر ادویات کیورز (CURES) کی فہرست مفت منگوا کر اپنے قریب کے مایوس مریضوں کو آپ مناسب مشورہ مفت دے سکتے ہیں۔

قیمت فی کیور مکمل کورس -/۱۰ روپے۔ ڈاک خرچ اس کے علاوہ

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ گولبازار ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

ماہنامہ

انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ کے متعلق شوریٰ مجلس انصار اللہ کا فیصلہ ہے کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی مجلس پر بھی اس کی خریداری ضروری ہے۔ ناظمین اضلاع اس امر کا جائزہ لیکر ممنون فرمائیں۔

مینجر ماہنامہ انصار اللہ

ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸**

ماموریں اور مرسلوں کے ساتھ ابتداء میں غریب لوگ ہی ہوا کرتے ہیں

یہ اس لئے ہوتا ہے کہ خدا کی قدرت نمائی اور ذرہ نوازی کا ایک بیّن ثبوت ہو

حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبہ میں الٰہی جماعتوں میں ابتداءً غریب لوگوں کو شمولیت کی توفیق ملنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"دیکھو قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جب کسی امام یا پیر و مرشد سے تعلق کرتا ہے تو سوچتا ہے کہ مجھے اس سے کیا فائدہ ہوا اور اس کو مجھ سے کیا نفع ہوا۔ سو اگر ان لوگوں کے ساتھ جو خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہیں اگر اوّل ہی اوّل بڑے بڑے لوگ شامل ہو جاویں تو وہ جب غور کریں کہ اس سے ہمیں کیا فائدہ پہنچا تو معاً ان کے دلوں میں یہ خیال آ جاتا ہے کہ ہمیں تو جو فائدہ ہوا سو ہوا مگر اس پر ہمارے بڑے بڑے احسان ہیں۔ ہماری وجہ سے اس کو عزت ملی۔ ہمارے مالوں سے اس کے سارے کام نکلے۔ ہماری وجہ سے اس کو شہرت نصیب ہوئی۔

غرض اس طرح سے وہ سلسلہ پر اپنا احسان رکھتے ہیں۔ اس واسطے خدا جو کہ قادر و مقتدر ہستی اور رب العالمین ہے اس نے یہ قاعدہ بنا دیا ہے کہ ماموریں اور مرسلوں کے ساتھ ابتداء میں معمولی اور غریب لوگ ہی ہوا کرتے ہیں اور جتنے اکابر اور بڑے بڑے مدبر کہلانے والے ہوتے ہیں وہ ان کے مقابل میں کھڑے کر دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنی سفلی کوششیں ان کے نابود کر دینے میں صرف کر لیں اور اپنے سارے زوروں سے ان مرسلوں کی بیخ کنی کے منصوبے کر لیں۔ پھر ان کو ناکام اور پست کر دیا جاتا ہے اور خدا کے بندوں کی فتح اور نصرت ہوتی ہے اور وہی آخرکار کامیاب اور مظفر و منصور ہوتے ہیں

اور یہ سب کچھ اس لئے ہوتا ہے کہ تا کوئی خدائی سلسلہ پر احسان نہ رکھے۔ بلکہ خدا کی قدرت نمائی اور ذرہ نوازی کا ایک بیّن ثبوت ہو۔ ان مومن ضعفاء کے دلوں میں ایمانی ترقی ہو اور ان کے دلوں میں خدا کے عطایا اس کی قدرتوں اور کرموں کے گن گانے کے جوش پیدا ہوں۔

پس تم اس خیال کو کبھی بھی دل میں جگہ نہ دو کہ اکابر اور بڑے بڑے مالدار اور رؤساء عظام تمہارے ساتھ نہیں ہیں۔ اگر تم ضعیف ہو تو تم سے پہلے بھی کئی گروہ تمہاری طرح کے ضعیف گزرے ہیں مگر آخرکار کامیابی کا تمغہ ایسے پاک اور مومن ضعیفوں کو عطا کیا جایا کرتا ہے۔

دیکھو موسیٰ کے مقابلہ میں فرعون کیسا زبردست اور جبروت والا بادشاہ تھا مگر خدا نے اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ فرمایا کہ:-

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝

کس طرح سے ان ضعیف اور کمزور لوگوں کو اپنے احسان سے امام اور بادشاہ بنا دیا۔ دیکھو یہ باتیں صرف کہنے ہی کی نہیں بلکہ عمل کرنے کی ہیں۔"

(خطبات نور صفحہ ۔۔۔)

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ -/۱۰ روپے
(مینیجر)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دوکان
احمد کلاتھ سٹورز فون ۵۶۸ گولبازار
ہمارے ہاں ہر قسم کا کپڑا ریشمی فلیٹ۔ بولی کریپ۔ ساٹن۔ بوشن سادہ و پرنٹ۔ نیز سوتی۔ پولی دی۔ اعلیٰ قسم کا کاٹن۔ کیمرون اور پردہ کلاتھ خوشنما ڈیزائنوں میں خریدنے کے لئے **خصوصی رعایت** سے فائدہ اٹھائیں۔
پروپرائٹر:- نبی احمد باجوہ احمد کلاتھ سٹورز گولبازار ربوہ

تامل زبان میں شائع ہونے والا اسلامی ماہنامہ

جماعت احمدیہ سری لنکا نے اپنا ماہوار رسالہ "تودھن" (THOOTHAN) (جس کی ابتداء ۱۹۱۵ء میں ہوئی تھی اور جس کے ذریعہ عرصہ ۵۰ سال سے تامل زبان میں اس جزیرہ اور بیرون جزیرہ میں اسلام کی تبلیغ ہوتی رہی ہے) اب دوبارہ یکم ستمبر ۱۹۷۵ء سے شائع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اس لئے جو احباب خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں اور خود پڑھ کر یا دوسروں کو پہنچا کر ثواب حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ براہ کرم اپنے پتہ جات سے مطلع فرمائیں۔

بفضلہ تعالیٰ یہ رسالہ اب نئی طرز و نئے علمی مضامین اور تراجم اور خطبات سے مزین ہوگا۔ بیرون سری لنکا کے لئے قیمت خریداری سالانہ دس روپے مع محصول ڈاک مقرر کی گئی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس پرچہ کو بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

خاکسار قریشی عبدالرحمٰن شاہد
(ممبر بورڈ آف ایڈیٹرز)

THE THOOTHAN.
38 KUMARAN
RATNAM ROAD.
COLOMBO - 2
(SRI LANKA)

ملک ٹرنک ساز
عمدہ اور اعلیٰ کوالٹی کی چادر سے تیار شدہ مال مثلاً بالٹیاں۔ پیٹیاں۔ سوٹ کیس وغیرہ دوسرے شہروں لاہور۔ لائلپور۔ سرگودہا کے بازار سے بارعایت خرید فرمائیں نیز ہر قسم کا مال آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے۔
ملک محمد لطیف ملک ٹرنک ساز
رحمت بازار ربوہ

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوب مفید اٹھرا (مرض اٹھرا کا شافی علاج) مکمل کورس -/۴۸ روپے — اکسیر اولادِ نرینہ (اولاد نرینہ کیلئے) قیمت -/۲۵ روپے — زد جام عشق (طاقت کی دوا) قیمت -/۱۰ روپے — ناصر دواخانہ ربوہ۔ فون ۵۲